سوال

(134)یہاں افریقہ میں پونڈ کی قیمت دس روپے ہے۔اور ہندوستان پندرہ روپیہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں افریقہ میں پونڈ کی قیمت دس روپے ہے۔اور ہندوستان پندرہ روپیہ جب بھی کوئی آدمی افریقہ سے انڈیا کو روپے روانہ کرتا ہے۔تو اس کو جتنی کہ اس کی اصل رقم افریقہ کی ہے اس سے ڈیڑھ گنا یعنی روپے کا ڈیڑھ روپیہ ہندوستان میں ملتی ہے۔یہ قانون گورنمنٹ کی طرف سے افریقہ میں ہے۔اور سب آدمی اسی طرح سے روپیہ ملتا ہے۔یہ لینا مسلمان کیلئے شرعا جائز ہے۔یا نہیں۔دیگر اگر آدمی ہندوستان سے ایک سو روپیہ افریقہ میں لائے۔تو اس کو ایک سو ہندوستان روپے یہاں افریقہ کا مبلغ 67روپے 8آنے گورنمنٹ منظور کرتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پونڈ سونے کا اور روپیہ چاندی کا اس لئے اس میں کمی بیشی جائز ہے۔افریقہ میں ایک پونڈ یا نوٹ دس روپے کا دے کر ہندوستان کے 15روپے لے سکتا ہے۔منع نہیں افریقہ میں ایک سو کے مبلغ 67روپے 8آنے چونکہ سرکار نے مقرر کیے ہیں۔جس کا سکہ ہے اس رعیت کو اختیار نہیں لہذا وہ بھی جائز ہے۔زیادہ احتیاط مد نظر ہو۔تو روپے کے بدلے میں وہاں چلتے ہوئے نوٹ لے لیا کریں۔اہل حدیث امرتسر 18ربیع الثانی سن 1341ء)

(فتاوی ثنائیہ جلد2صفحہ172)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص115

محدث فتویٰ